10 Sep,2009

امام مہدیؑ اور اُنکے پیرو کار

ترکی کے ہارون یحییٰ نے اپنی ویب سائٹ www.harunyahya.com پر انگریزی زبان میں بہت سی ایسی معلومات بہم پہنچائی ہیں جو مسلسل تحقیق اور مطالعہ کا نچوڑ ہیں۔اُن کا نقطہ نظر یہ ہے کہ یہ دُنیا کا اختتامی دور ہے اور اس میں وہ تمام علامات دیکھی جاسکتی ہیں جن کا رسول اکرم ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے ارشاد فرمایا۔دُنیا کی کل عمر 7ہزار سال ہے اور اس میں مستند احادیث مبارکہ کے مطابق حضور پاک ﷺ کی اُمت کی عمر 1500 سال ہے۔اس آخری صدی میں سے 30 سال گزر چکے ہیں اور باقی ستر سال میں امام مہدی علیہ السلام، دجال اور ملحمۃ الکبریٰ اور آخری سنہری دور اور پھر قیامت کا قائم ہونا یہ سب کچھ ہونا ہے۔ہارون یحییٰ کے مطابق امام مہدی علیہ السلام دُنیا میں آچکے ہیں اور کسی بھی لمحے ظاہر ہو سکتے ہیں۔اس موضوع پر اُنہوں نے اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے سائٹ میں حوالوں کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ وہ تمام علامات جو ظہور مہدی علیہ السلام کے لئے احادیث مبارکہ میں موجود ہیں پوری ہو چکی ہیں۔اس کثیر مواد میں سے ہم چند ایک کی اُردو تلخیص پیش کر رہے ہیں تا کہ قارئین اُس سائٹ کے بارے میں اندازہ کر سکیں۔

’’حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیروکار نوجوان ہونگے:

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مددگاروں میں اکثریت نوجوانوں کی ہوگی جبکہ بوڑھے لوگ چند ایک ہونگے۔

(بہارالانوار، جلد52، صفحہ 334)

تاریخ میں انبیاء علیہم السلام کے مددگار نوجوان ہی رہے ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے کہ کہیں وہ اُن کو آفت میں نہ پھنسا دے۔اور فرعون ملک میں متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔‘‘(یونس-83)

امام مہدی علیہ السلام کے مددگار منتخب لوگ ہونگے:

’’امام مہدی علیہ السلام کے مددگار شریف اور تعلیم یافتہ لوگ ہونگے‘‘ (الملاحم الفتن، صفحہ 205)

حدیث مبارکہ سے ظاہر ہے کہ حضرت مہدیؑ کے پیروکار پڑھے لکھے لوگ ہونگے جبکہ اُن دِنوں پڑھے لکھے اور شریف لوگوں کی وقعت زیادہ نہیں ہوگی۔عوام برسر اقتدار اور صاحب ثروت لوگوں کے زیر اثر ہونگے۔

مہدی علیہ السلام کے پیروکار جدید ٹیکنالوجی استعمال کریں گے:

’’دُنیا کا کوئی حصہ امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاروں سے اوجھل نہیں ہوگا‘‘۔(مکیال المکارم: جلد 1، صفحہ 235)

یعنی کہ امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاروں وہ تمام معلومات حاصل ہونگی جن کی ضرورت ہوگی۔اس سے مُراد انٹرنیٹ کی سہولت بھی ہوسکتی ہے۔بہت سی احادیث مبارکہ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ قربِ قیامت میں کسی بات کو پہنچانا اور معلومات حاصل کرنا نہایت سہل اور تیز ترین ہوگا۔حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاراُن کی تعلیمات کو پھیلانے اور دُنیا بھر میں پہنچانے کیلئے انٹرنیٹ کا استعمال کریں گے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیروکار کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے:

''امام مہدی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے پیروکاروں کو سینے اور کندھے کے درمیان (قلب کی جگہ) مَس کریں گے تو وہ کسی بھی دباؤ اور خوف کا شکار نہیں ہونگے اور مشکل فیصلے آسانی سے کریں گے''۔

(بہار الانوار: جلد52،صفحہ 345،الملاحم الفتن: صفحہ 205)

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیروکار بھی اُنہی کی طرح مختلف مشکلات میں گھرے ہونگے لیکن وہ بے خوف ہوکر حالات کا مقابلہ کریں گے۔احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ عدالتی فیصلے بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاروں کے خلاف کیے جائینگے۔مگر یہ فیصلے بھی اُن کے ارادوں کو متزلزل نہیں کرسکیں گے اور اُن کا جوش و جذبہ اُسی طرح سے برقرار رہے گا۔وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے دانشورانہ انداز میں کام کریں گے۔

مہدی علیہ السلام شروع میں گمنام ہونگے:

حضرت مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں کہ ہجری صدی کے آغاز میں جب مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے تو وہ گمنام ہونگے اور 18 سال اسی طرح گزر جائیں گے کہ لوگ اُن کو نہیں پہچان سکیں گے۔

(مکتوباتِ ربانی،مکتوب نمبر 381)

(پندرھویں صدی ہجری کا آغاز 1979 عیسوی میں ہوا اور 18 سال 1996 عیسوی میں پورے ہوئے جب نشتر پارک میں سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہُ العالی نے ایک تاریخی اجتماع میں یہ اعلان فرمایا کہ امام مہدی آچکے ہیں اور تمام اولیاء کرام کو اُن کا چہرہ دکھا دیا گیا ہے۔)

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی کے مطابق امام مہدی صدی کے آغاز میں گمنامی کی حالت میں آئیں گے مگر اُن کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوجائینگی۔اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اگر وہ پندرھویں صدی کے آغاز میں تشریف لائیں تو فوراً ہی لوگوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ مہدی ہیں۔

امام ربانیؒ فرماتے ہیں کہ امام مہدیؑ کے آنے کی وہ تمام علامات جن کے بارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے وہ چودھویں صدی ہجری گزرنے کے بعد تیس سال کے اندر پوری ہونگی (یعنی 2009 تک)۔

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی کے مطابق علم والے لوگ اپنے نورِ بصیرت سے اُن کو پہلے ہی پہچان جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاروں کو منکروں سے الگ کردے گا:

''اللہ تعالیٰ مہدی علیہ السلام کے دوستوں اور پیروکاروں کو منکرین سے الگ کردے گا تاکہ دُنیا کو منافقین اور کرپشن پھیلانے والوں سے پاک کردے۔'' (بہارالانوار: جلد52،صفحہ 250)

اللہ تعالیٰ امام مہدی علیہ السلام کے پیروکاروں کو دوسرے مبلغین اور کٹر روایتی اور مذہبی لوگوں سے الگ کردے گا تاکہ وہ امام مہدی کے انقلابی پیغام کو دُنیا بھر کے لئے عام کریں۔ پوری تاریخ دیکھ لیں اللہ نے ہمیشہ ماننے والوں کو باقی لوگوں سے الگ کردیا۔

امام مہدی علیہ السلام کے حالات کی انبیاءِ کرام کے حالات سے مشابہت:

''امام حضرت زین العابدینؑ فرماتے ہیں کہ امام مہدی کے حالات وواقعات حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت ایوبؑ اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حالات سے مشابہت رکھتے ہونگے۔ حضرت نوح کی طرح طویل العمر، حضرت ابراہیمؑ کی طرح آزمائشیں، حضرت موسیٰؑ کی طرح خطرات، جان کا خطرہ، سازشوں کا خطرہ، گرفتار ہونے کا خطرہ اور مسلسل روپوشی۔ حضرت عیسیٰؑ کی طرح لوگوں میں متنازعہ ہونگے۔ حضرت ایوب کی طرح آزمائش کے بعد سرفرازی۔ اور حضرت محمد ﷺ کے روحانی تصرفات حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ہونگے''۔ (قمل الدین، باب 31، صفحہ 322)

امام مہدی علیہ السلام غائب ہوجائینگے:

''صدرلسیرافی کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے سُنا آپ نے فرمایا کہ مہدیؑ کو لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونے (غیبت) میں حضرت یوسف سے مشابہت ہوگی''۔ (شیخ محمد بن ابراہیم نعمانیؒ: الغیبہ النعمانی، صفحہ 189)

امام مہدیؑ عالمِ غیبت میں بھی اپنا کام جاری رکھیں گے:

''سوال کیا گیا کہ غیبت کے دوران حضرت مہدیؑ کا کیا کام ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اللہ کی جس نے مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اُس (مہدیؑ) کی غیبت کے دوران بھی لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں گے جس طرح وہ سورج سے اُٹھاتے ہیں جبکہ وہ بادلوں کے پیچھے ہوتا ہے''۔ (بہارالانوار: جلد52، صفحہ 93)

اس حدیث مبارکہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام دورانِ غیبت اپنا کام جاری رکھیں گے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام پر اُن کی تعلیمات کے سبب علماءِ سوکا بہت پریشر ہوگا جس کی وجہ سے وہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوجائیں گے مگر وہ لوگوں کے ایمان کو مظبوط بنانے اور اُن کے سینوں کو اللہ کے نور سے روشن کرنے کا کام جاری رکھیں گے۔''

❁❁❁❁

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل